KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جواب:

محاورہ: محاورہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کی ترکیب سے بنتا ہے۔ حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اہل زبان کے روزمرہ کے مطابق ہوتا ہے۔

پانچ محاورات:

(۱) کتاب کا کیڑا (۲) کان بھرنا (۳) کمر باندھنا (۴) مٹھی گرم کرنا (۵) منہ کی کھانا

سوال 4: درج ذیل الفاظ کے کم از کم دو دو مشتق الفاظ لکھیں۔

حد ، قدر ، حس ، شعر

جواب:

(۱) حد: سرحد۔ بے حد۔ حدود

(۲) قدر: گرانقدر، شب قدر۔ قادر۔ مقدور

(۳) حق: برحق۔ حق پرست۔ حقانی

(۴) حس: بے حس۔ حساس

(۵) شعر: شاعر۔ مشاعرہ

☆......☆......☆

ستارے

ن۔م۔ راشد

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جو	نہر	نغمہ	گیت
خلد	جنت	ماہ	چاند
انجم	ستارے	وسعت	پھیلاؤ

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سوئے	طرف	نوحہ	غم
ترنم	خوش آوازی	داستان	کہانی
دیار	وطن	تکلم	باتیں کرنا
مسرت	خوشی	فکرِ ہستی	دنیا کی فکر
تمنا	خواہش	نور پارہ	روشنی کا ٹکڑا
گہوارہ	جھولا	خاک داں	دنیا
لطافت	نرمی		

اشعار کی تشریح

نکل کر جوئے نغمہ خلد رازِ ماہ و انجم سے
فضا کی وسعتوں میں ہے رواں آہستہ آہستہ
بہ سوئے نوحہ آباد جہاں آہستہ آہستہ
نکل کر آ رہی ہے اک گلستانِ ترنم سے

تشریح: ان اشعار میں ن۔م۔راشد آسمان پر چمکتے ہوئے ستاروں کے بارے میں کہتے ہیں چاند اور ستاروں کی جنت سے گیت گاتی ہوئی ایک ندی برآمد ہوئی اور آسمان کی وسعتوں میں آہستہ آہستہ بہہ رہی ہے۔ یہ ستارے ایک ندی کی شکل میں غم و آلام سے بھری ہوئی دنیا کی طرف آ رہی ہے۔ اس ندی کے شور میں ایک ترنم ہے ایسا لگتا ہے کہ یہ ترنم کے کسی باغ سے نکل کر آ رہی ہے۔

ستارے اپنے میٹھے مد بھرے ہلکے تبسم سے
کئے جاتے ہیں فطرت کو جواں آہستہ آہستہ
سناتے ہیں اسے ایک داستاں آہستہ آہستہ
دیارِ زندگی مدہوش ہے اس کے تکلم سے

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

تشریح: ستارے اپنے میٹھے، سریلی اور مدہوش کر دینے والی مسکراہٹ سے قدرتی مناظر کی خوبصورتی اور حسن میں اضافہ کر رہے ہیں فطرت ان کی موجودگی سے شگفتہ اور جوان نظر آ رہی ہے یہ ستارے آہستہ آہستہ باتیں کر رہے ہیں اور اپنی کہانی سنا رہے ہیں ان کی باتوں کے انداز میں ایک طلسماتی اثر ہے جو ذی روح یہ باتیں سنتا ہے ان میں مستی اور مدہوشی پیدا ہو گئی ہے۔

یہی عادت ہے روز اولین سے ان ستاروں کی
چمکتے ہیں کہ دنیا میں مسرت کی حکومت ہو
چمکتے ہیں کہ انسان فکر ہستی کو بھلا ڈالے

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ آسمان پر ستاروں کی موجودگی بے مقصد نہیں ہے روز اول سے اسی طرح اپنی عادت کے مطابق چمکتے ہیں ان کی چمک دمک کا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں خوشی اور مسرت کا دور دورہ ہو۔ ہر طرف شادمانی ہو۔ ان ستاروں کے چمکنے کا مقصد یہ ہے کہ انسان دنیا کے غموں سے آزاد ہو کر خوشحال زندگی گزارے اور دنیا کے غم بھلا دے۔

لئے ہے یہ تمنا ہر کرن ان نور پاروں کی
کبھی یہ خاک دان گہوارۂ حسن و لطافت ہو
کبھی انسان اپنی گم شدہ جنت کو پھر پا لے

تشریح: نور کے ان ٹکڑوں یعنی ستاروں کے ہر کرن کی یہ خواہش ہے کہ خاک سے بنی ہوئی یہ دنیا حسن و خوبصورتی کا ایک گہوارہ بن جائے ہر طرف حسن و محبت کا راج ہو امن و آشتی کا دور دورہ ہو۔ اور انسان ایک بار پھر اس جنت کو حاصل کرے جس سے وہ نکالا گیا تھا اور دنیا میں بھیج دیا گیا تھا۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: اس نظم کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: نظم "ستارے" کا خلاصہ

ن۔م۔ راشد کے نظم "ستارے" کا خلاصہ یہ ہے کہ ستاروں کی ندی آسمان کی وسعتوں میں

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

رواں دواں ہے اور غم و آلام سے بھری دنیا کی طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے اس کی آوز میں ایک ترنم اور مٹھاس ہے ستاروں کی مسکراہٹ اور چمک دمک نے قدرتی مناظر کو چار چاند لگا دیئے ہیں اور اس میں ایک نئی روح پھونک دی ہے فطرت کو محفوظ کرنے کے لئے ستارے کہانی سنا رہے ہین ان کی باتوں میں تاثیر ہے ہر ذی روح یہ باتیں سن کر مدہوش ہو رہا ہے۔ ستاروں کے چمکنے کا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں خوش قسمتی اور مسرت کی حکومت ہو۔ انسان ہمیشہ خوش رہے اور دنیا کے غم بھلا دے نور کے ان ٹکڑوں کی خواہش ہے کہ دنیا حسن و خوبصورتی کا گہوارہ ہے اور انسان ایک بار پھر اس جنت کو پا لے جس سے وہ نکالا گیا ہے۔

سوال2: رات کے وقت آسمان پر جگمگاتے ستاروں کا منظر اپنے الفاظ میں بیان کریں؟

جواب: شام کا اندھیرا چھا جاتے ہی آسمان پر ستاروں کی حکومت قائم ہو جاتی ہے بے ترتیبی سے بکھرے ہوئے ستارے بہت بھلے لگتے ہیں اگر غور سے دیکھا جائے تو ان کی اس بے ترتیبی میں بھی ایک حسن ہے جب دنیا تاریکی میں ڈوب جاتی ہے اور قدرتی مناظر نظروں سے اوجھل ہو جاتے ہیں تو انسان کا دل لبھانے کے لئے ستارے آموجود ہوتے ہیں یہ خدا کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے جسے دیکھ کر انسان خوش ہوتا ہے اور دلی سکون حاصل کرتا ہے۔ موتیوں کی طرح چمکنے والے یہ ستارے آسمان کا زیور ہے اگر رات کو ستارے آسمان پر نہ ہوتے تو رات بہت بھاری اور بوجھل ہوتی ان کی جھلملاہٹ اور ٹمٹماہٹ میں ایک تاثیر ہے اس سے روح کو تسکین ملتی ہے رات کی رنگینی ستاروں کی مرہون منت ہے دکھی اور غم زدہ انسان ستاروں ہی کے سہارے اپنی راتیں گزارتے ہیں اور اپنا غم ہلکا کرتے ہیں۔

سوال3: نظم "ستارے" کا مرکزی خیال لکھیں۔

جواب: نظم "ستارے" کا مرکزی خیال ستاروں کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے اور لوگوں کو بتاتا ہے کہ ستاروں کی چمک دمک بے مقصد نہیں ہے ان کی جھلملاہٹ میں ایک داستان پوشیدہ ہے اور یہ خدا کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سوال4: شاعر کے مطابق ستاروں کی روز اولین سے کونسی عادت ھے؟

جواب: ستارے روز ازل سے اسی طرح چمکتے ہیں یہ ان کا معمول ہے وہ چاہتے ہیں کہ دنیا پر خوشی اور مسرت کا راج ہو انسانوں کی زندگی امن و آشتی میں گزرے اور دنیا کے غم بھلا کر خوشی اور شادمانی سے اپنی زندگی بسر کریں۔

سوال5: اس نظم سے مرکب اضافی اور مرکب عطفی الگ الگ کریں۔

جواب: حروف اضافی: ”جوئے غم، فضا کی وسعت، سوئے نوحہ آباد جہاں، گلستانِ ترنم، دربارِ زندگی، روزِ اولین، مسرت کی حکومت، فکرِ ہستی، گہوارۂ حسن

حروف عطفی: ماہ و انجم، حسن و لطافت

سوال6: گم شدہ جنت سے شاعر کی کیا مرادھے؟

جواب: جب حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا تو اسے اور اس کی بیوی حوا بی کو جنت میں رہنے کا حکم دیا لیکن کچھ عرصے پر انہوں نے اللہ تعالیٰ کے ایک حکم کو پس پشت ڈال کر نافرمانی کی اور جس چیز کے کھانے سے منع کیا گیا تھا وہ کھا لیا اس گناہ کی پاداش میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حوا بی بی کو جنت سے نکال کر زمین پر بسانے کا حکم دیا اور اسی طرح وہ جنت سے بے دخل کر دیئے گئے۔

☆......☆......☆

نظم ”نفیرِ عمل“

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شومئی تقدیر	بدبختی	نفیرِ عمل	عمل کی پکار
ماتم	غم	شیون	نالہ و فریاد
جور	ظلم و ستم	فلک	آسمان

www.perfect24u.com